

اردن: مشنری نرسوں کو ملکہ کا انعام

دو مشنری نرسیں سٹر انٹونین مولون اور سٹر گیرارڈا کوسلی، نرسوں اور دائیوں کے اس گروپ سے تعلق رکھتی ہیں جنہیں مملکت میں طویل عرصے تک جانفشانی سے خدمات سرانجام دینے پر ملکہ اردن کی جانب سے انعامات سے نوازا گیا۔ تقریب انعامات میں وزیر صحت مسٹر ضحائی ماتس نے کہا کہ نرسنگ، معاشرے میں صحت سے متعلق سب سے بڑی خدمت ہے۔ انہوں نے تفصیل سے بتایا کہ اردن میں نرسوں کی تربیت کس طرح کی جاتی ہے۔ نرسنگ کے چھ کالج موجود ہیں۔ جن میں سالانہ 450 کوالیفائیڈ نرسیں تیار کی جاتی ہیں اور لگے سال توقع ہے کہ یہاں 550 نرسیں اپنی تربیت مکمل کریں گی۔ اس اضافے کے باوجود اردن کو مزید نرسوں کی ضرورت ہے۔ گذشتہ پانچ سالوں کے دوران نرسوں کی تعداد میں 185 فیصد اضافہ ہوا۔ اور دائیوں میں 17 فیصد۔ اور اس وقت تربیت یافتہ نرسوں کی کل تعداد 2121 ہے۔ تاہم یہ ایک حقیقت ہے کہ اردن کے نرسنگ ہومز اور ہسپتالوں میں ملازم نرسنگ پیشہ افراد میں سے 25 فیصد اردن کے شہری نہیں ہیں۔

(ریورٹ - انٹرنیشنل فائڈرز سروس)

ایشیا

انڈونیشیا: شب بین مذاہب مکالمے کے خواہش مند ہیں

1974ء میں منعقدہ فیڈریشن آف ایشین شبپ کا نفرنس کے پہلے اجلاس میں ایشیائی شبپوں نے اس امر پر اتفاق کیا تھا کہ ایشیا میں واقع ہونے کی بنا پر چرچ کو دوسرے مذاہب اور ایشیا میں کثیرالتعداد غریبوں کے ساتھ مکالمہ شروع کرنا چاہیے۔ اس فیصلے کے پیش نظر 21 سے 27 اکتوبر تک جکارتہ کے جنوب میں 125 کلومیٹر کے فاصلے پر ایک اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں فیڈریشن آف ایشین شبپ کا نفرنس کے "آفس آف اکومینیکل اینڈ انٹرنیشنل ریلیجیونس افسیئرز" (ادوی آئی آئی اے) اور "آفس فار ہیومن ڈویلپمنٹ" کے ساتھ ایشین نیشنل ڈیپارٹمنٹس نے شرکت کی۔ 1974ء سے اولیج ڈوی نے سات "بسا" (بی آئی اے) اجلاس منعقد کیے جن کا مقصد مطالعہ اور سماجی معاملات میں چرچ کی شرکت کی حوصلہ افزائی کرنا تھا جبکہ "اوایئیا" (ادوی آئی اے) نے بھرا (بی آئی آے) کے تیرہ اجلاس منعقد کیے جن کا مقصد کیسوں اور دوسرے مذاہب والوں کے درمیان مکالمے کو پروان چڑھانا تھا۔ اجلاس میں کمبوڈیا، انڈونیشیا، ملائیشیا، فلپائن اور تھائی لینڈ کے نمائندوں کے علاوہ آٹھ شبپوں "پونٹیفیکل کونسل فار انٹرنیشنل ریلیجیون ڈائیلاگ" کی طرف سے

آرچ بپ ووٹی کن کا ایک نمائندہ اور چار ایف اے بی سی کے نمائندے شریک ہوئے۔
عبدالرحمن وحید (مسلم) نکوکانا (پروٹسٹنٹ) اور محترم فیصل واسلو (بودھ) کو دعوت دی گئی کہ وہ تعاون برائے انسانی ترقی کے موضوع پر اپنے مذاہب کے نقطہ نظر سے خیالات کا اظہار کریں۔ قومی کمیٹیوں نے اس بات پر زور دیا کہ قومی انسانی ترقی اور بین مذاہب مکالمہ جاتی کمیٹیوں کے درمیان تعلقات اور تعاون کو مزید بڑھایا جائے اور یہ کہ سولتیس بسم پہنچانے والوں کے لیے ایک تعلیمی پروگرام بنایا جائے۔ جو سماجی کاموں اور بین مذاہب مکالمے کے لیے ان کی تربیت کا حصہ ہو۔

انہوں نے بتایا کہ اس پروگرام میں انسانی ترقی کے سماجی، تہذیبی اور دوسرے پہلوؤں کا تجزیہ، دوسرے مذاہب کے پیروکاروں کے ساتھ کام کرنے والوں میں مکالمات کا فروغ، سماجی معاملات میں بڑھتی ہوئی ذمہ داری اور عمیق تر روحانیت کے لیے مذہبی بصیرت و ادراک میں اضافہ میں شامل کیا جائے۔ علاوہ ازیں دوسرے مذاہب کے فہم و بصیرت کے مطابق باطنی استغراق اور غور و فکر سے متعلق مواد کو بہتر بنایا جائے تاکہ بین مذاہب مکالمے اور سماجی کاموں کے لیے بشپوں، عام لوگوں، مذاہب اور مبلغین کی واقفیت اور مواقع میں اضافہ ہو سکے اور ان کے ساتھ بین مذاہب مکالمے کے لیے تحریری راہنما اصول اور معلومات تیار کی جائیں۔

انہوں نے سفارش کی کہ قومی کمیٹیوں کو مشترکہ سیاسی دینیات مرتب کرنی چاہیے۔ جس میں سماجی ترقی سے متعلق سرگرمیوں کے اعداد و شمار اور مذہبی و تہذیبی اقدار کی تفصیل مہیا کی جائیں اور انہیں استعمال کیا جائے۔ غرباء کے ساتھ کام کرنے والوں نے بتایا کہ وہ اپنے کام کو لوگوں کے مذہبی عقائد سے ہم آہنگ کرنا چاہتے ہیں۔ بین مذاہب مکالمے میں منہمک افراد نے کہا کہ غریبوں، مہروں، پسماندہ طبقوں معذروں اور غیر مراعات یافتہ لوگوں کی بہبود و فلاح میں سرگرم عمل مختلف مذاہب کے لوگوں کو حاصل کرنے کے لیے ضروری ہے کہ دیہاتوں کی سطح پر کام کو پھیلا جائے۔ (کیٹھولک نیوز کی رپورٹ)

افریقہ

چاڈ: رومن کیٹھولک چرچ میں نیا جوش و خروش

چاڈ خشکی میں ٹھہرا ہوا وسیع و عریض ملک ہے۔ جس کا 1284 کلومیٹر کا علاقہ فرانس، سپین اور اٹلی تینوں ملکوں کے رقبے کے برابر بنتا ہے اور یہ لیبیا، سوڈان وسطی کافرنقہ کیرون، ناہیریا اور ناہجر کے درمیان واقع ہے۔ یہ رقبہ بہت بڑے نیم صحرائی میدان کی صورت میں ہے۔ یہ میدان شمال میں کوہستان تک بلند ہوتا چلا گیا ہے اور مشرق کی طرف چاڈ بحیل کے علاقے تک پھیلا ہوا ہے۔ دریا چاڈ نے اس ملک کو دو معینہ خطوں میں تقسیم کر رکھا ہے۔ شمال میں تقریباً